روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 24 مارچ 2012ء .... 1433 ہجری 24 امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 70

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آج روئے زمین پر سب الہامی کتابوں میں سے ایک فرقان مجید ہی ہے کہ جس کا کلام الٰہی ہونا دلائل قطعیہ سے ثابت ہے۔ جس کے اصولِ نجات کے بالکل راستی اور وضع فطرتی پر مبنی ہیں۔ جس کے عقائد ایسے کامل اور مستحکم ہیں جو براہین قویہ ان کی صداقت پر شاہد ناطق ہیں۔ جس کے احکام حق محض پر قائم ہیں۔ جس کی تعلیمات ہر یک طرح کی آمیزشِ شرک اور بدعت اور مخلوق پرستی سے بکلی پاک ہیں جس میں توحید اور تعظیم الٰہی اور کمالات حضرت عزت کے ظاہر کرنے کے لئے انتہا کا جوش ہے جس میں یہ خوبی ہے کہ سراسر وحدانیت جناب الٰہی سے بھرا ہوا ہے اور کسی طرح کا دھبہ، نقصان اور عیب اور نالائق صفات کا ذات پاک حضرت باری پر نہیں لگاتا اور کسی اعتقاد کو زبردستی تسلیم نہیں کرانا چاہتا بلکہ جو تعلیم دیتا ہے اس کی صداقت کی وجوہات پہلے دکھلا لیتا ہے اور ہر ایک مطلب اور مدعا کو حجج اور براہین سے ثابت کرتا ہے اور ہر یک اصول کی حقیت پر دلائل واضح بیان کر کے مرتبہ یقین کامل اور معرفت تام تک پہنچاتا ہے اور جو جو خرابیاں اور ناپاکیاں اور خلل اور فساد لوگوں کے عقائد اور اعمال اور اقوال اور افعال میں پڑے ہوئے ہیں ان تمام مفاسد کو روشن براہین سے دور کرتا ہے اور وہ تمام آداب سکھاتا ہے کہ جن کا جاننا انسان کو انسان بننے کے لئے نہایت ضروری ہے اور ہر یک فساد کی اسی زور سے مدافعت کرتا ہے کہ جس زور سے وہ آج کل پھیلا ہوا ہے۔ اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے گویا احکام قدرتی کا ایک آئینہ ہے اور قانون فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے اور بینائی دل اور بصیرت قلبی کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1 ص 81-82)

ایک عاشق قرآن کی کثرت تلاوت

ایک ماہر قاری ابوسہل بن زیاد کی بابت عبداللہ بن بشیر کہتے تھے کہ میں نے اس سے اچھا قرآن کی آیات (موقع پر) ڈھونڈ نکالنے والا نہیں دیکھا اور اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ہمارے پڑوس میں رہتے تھے۔ وہ قیام اللیل اور تلاوت قرآن کریم کی بہت پابندی کرتے تھے، اسی وجہ سے انہیں قرآن کریم ایسا ازبر تھا کہ جیسے وہ ان کی آنکھوں کے سامنے کھلا ہوا رکھا ہے۔ جب قرآن کریم میں سے کوئی آیت نکالنی ہوتی تو اس بارے میں ہم نے ان سے زیادہ اچھا ملکہ کسی کا نہیں دیکھا کہ وہ فوری طور پر وہ آیت نکال کر سامنے رکھ دیتے۔

(تاریخ بغداد، حرف المیم من اباء الاحمد ین، ذکر من اسمه احمد واسم ابيه محمد)

داخلہ کلاس ہفتم تا نہم

(نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک (دارالنصر غربی) ربوہ میں ہفتم، ہشتم اور نہم میں محدود نشستوں پر داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ **2 اپریل** 2012ء ہے۔ داخلہ ٹیسٹ مورخہ **4 اپریل** کو ہوگا۔ مورخہ **7 اپریل** کو کامیاب امیدواران کی فہرست سکول نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ کامیاب امیدواران کی فہرست لگنے کے بعد واجبات **مورخہ 10 اپریل** تک وصول کئے جائیں گے۔

نوٹ: 1۔ نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک میں تدریس کا میڈیم انگلش ہوگا۔

2۔ داخلہ ٹیسٹ گزشتہ جماعت کے سلیبس میں سے اردو، انگلش، ریاضی اور جنرل سائنس کے مضامین میں سے ہوگا۔ داخلہ فارم دفتری اوقات میں ادارہ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں داخلہ فارم کے ساتھ 2 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر اور School Leaving Certificate لف کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی نصر بلاک ربوہ)

ضرورت انسپکٹران مال

نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ کے لئے کچھ انسپکٹران کی آسامیاں خالی ہیں۔ ایسے احباب جو خدمت دین کا شوق رکھنے والے، فیلڈ میں رہ کر سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ وقت دینے والے اور وقف کے جذبہ سے کام کرنے کی خواہش رکھنے والے ہوں۔ نیز کم از کم 45% نمبروں سے ایف اے پاس کیا ہوا ہو اور ان کی عمر 18 تا 25 سال ہو اپنی درخواست صدر صاحب جماعت کی سفارش سے نظارت مال صدر انجمن احمدیہ میں بھجوادیں۔

(ناظر مال آمد ربوہ)

مشعل راہ

بغیر رشد اور غور خوض کے مشورہ دینا خیانت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مارچ 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حدیث میں آتا ہے حضرت ابومسعودؓ سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہوتا ہے یا اسے امین ہونا چاہئے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب المستشار موتمن)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جو شوریٰ سے متعلق حصہ ہے وہ میں پڑھتا ہوں) کہ جس سے اس کے .... بھائی نے کوئی مشورہ طلب کیا اور اس نے بغیر رُشد کے مشورہ دیا یعنی بغیر غور و خوض اور عقل استعمال کئے تو اس نے اس سے خیانت کی ہے۔

(الادب المفرد از حضرت امام بخاری صفحہ 75)

تو دیکھیں مشورہ دینے والوں پر کتنی بڑی ذمہ داری ڈال دی گئی ہے کہ اگر بغیر غور کے جس مسئلہ کے بارے میں مشورہ مانگا جا رہا ہے اس کی جزئیات میں جائے بغیر اگر مجلس میں بیٹھے ہوئے، یونہی سطحی سا مشورہ دے دیتے ہو کہ جان چھڑاؤ پہلے ہی بہت دیر ہوگئی ہے خواہ مخواہ وقت کا ضیاع ہے، کوئی ضرورت نہیں اس کی۔ اگر اس سوچ کے ساتھ بیٹھے ہو کہ معاملے کو جلدی ختم کرنا چاہئے کیونکہ آخر کار یہ معاملہ خلیفہ وقت کے سامنے پیش ہونا ہے خود ہی وہ غور کرکے فیصلہ کرلے گا تو یہ خیانت ہے۔ اور خائن کے بارے میں فرمایا کہ اس میں نفاق پایا جاتا ہے۔ تو یہ جو حدیث ہے اس میں تو یہ فرمایا گیا کہ ایک .... بھائی بھی اگر تمہارے سے مشورہ مانگے تو تب بھی غور کرکے پوری تفصیلات میں جا کر اس کو مشورہ دو۔

جب جماعتی معاملے میں خلیفہ وقت کی طرف سے نظام کی طرف سے بلایا جائے کہ مشورہ دو تو اس میں دیکھیں کس قدر احتیاط کی ضرورت ہے۔ مجلس شوریٰ میں جب بھی مشورے کے لئے بلایا جاتا ہے تو ایک بہت بڑی ذمہ داری مجلس شوریٰ پر ڈالی جاتی ہے، ممبران شوریٰ پر ڈالی جاتی ہے اور ایک مقدس ادارے کا اسے ممبر بنایا جاتا ہے کیونکہ نظام خلافت کے بعد دوسرا اہم اور مقدس ادارہ جماعت میں شوریٰ کا ادارہ ہی ہے۔ اور جب خلیفہ وقت اس لئے بلا رہا ہو اور احباب جماعت بھی لوگوں کو اپنے میں سے منتخب کرکے اس لئے بھیج رہے ہوں کہ جاؤ اللہ تعالیٰ کی تعلیم دنیا میں پھیلانے، احباب جماعت کی تربیت اور دوسرے مسائل حل کرنے اور خدمت انسانیت کرنے کے لئے خلیفہ وقت نے مشوروں کے لئے بلایا ہے اس کو مشورے دو تو کس قدر ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ اگر یہ تصور لے کر مجلس شوریٰ میں بیٹھیں تو پوری طرح مجلس کی کارروائی سننے اور استغفار کرنے اور درود بھیجنے کے علاوہ کوئی دوسرا خیال ذہن میں آ ہی نہیں سکتا تا کہ جب بھی اس مجلس میں رائے دینے کے لئے کھڑا کیا جائے تو صحیح اور مکمل ذمہ داری کے ساتھ رائے دے سکیں کیونکہ یہ آراء خلیفہ وقت کے پاس پہنچنی ہیں اور خلیفہ وقت یہ حسن ظن رکھتا ہے کہ ممبران نے بڑے غور سے سوچ سمجھ کر کسی معاملے میں رائے قائم کی ہوگی اور عموماً مجلس شوریٰ کی رائے کو اس وجہ سے من وعن قبول کرلیا جاتا ہے، اسی صورت میں قبول کرلیا جاتا ہے۔ سوائے بعض ایسے معاملات کے جہاں خلیفہ وقت کو معین علم ہو کہ شوریٰ کا یہ فیصلہ ماننے پر جماعت کو نقصان ہوسکتا ہے اور یہ بات ایسی نہیں ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کے خلاف ہے یا اس سے ہٹ کر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی اجازت دی ہوئی ہے۔

(روزنامہ الفضل 22 جون 2004ء)

رونے والے منوا لیتے ہیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود ایک دفعہ سیالکوٹ تشریف لے گئے۔ اتفاق سے جماعت نے آپ کے قیام کے لئے جو بالاخانہ تجویز کیا وہ بغیر منڈیر کے تھا آپ کو چونکہ اس بات کا علم نہیں تھا کہ اس مکان کی چھت پر منڈیر نہیں اس لئے آپ مکان میں تشریف لے گئے مگر جونہی آپ کو معلوم ہوا کہ اس کی منڈیر نہیں آپ نے فرمایا کہ منڈیر کے بغیر مکان کی چھت پر رہنا جائز نہیں اس لئے ہم اس مکان میں نہیں رہ سکتے۔ پھر آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا ابھی سید حامد شاہ صاحب کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم کل واپس جائیں گے کیونکہ ایسے مکان میں رہنا شریعت کے خلاف ہے۔ وہ بڑے مخلص اور سلسلہ کے فدائی تھے انہوں نے جب یہ سنا تو ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے مگر کہا کہ بہت اچھا حضرت صاحب سے عرض کر دیجئے ہم انتظام کر دیتے ہیں۔ جماعت کے دوستوں کو معلوم ہوا تو ایک کے بعد دوسرے دوست نے آنا شروع کر دیا اور انہوں نے کہا کہ حضرت صاحب سے عرض کیا جائے کہ وہ ہماری اِس غلطی کو معاف فرما دیں ہم ابھی آپ کے لئے کسی اَور مکان کا انتظام کر دیتے ہیں وہ خدا کے لئے سیالکوٹ سے نہ جائیں۔ مگر شاہ صاحب نے فرمایا میں اِس بات کو پیش کرنا ادب کے خلاف سمجھتا ہوں۔ جب حضرت صاحب نے فرما دیا ہے کہ اب ہم واپس جائیں گے تو ہمیں حضور کی واپسی کا انتظام کرنا چاہئے۔ اتنے میں ان کے والد میر حسام الدین صاحب مرحوم کو اِس بات کا پتہ لگ گیا۔ وہ حضرت مسیح موعود سے بہت بے تکلفی کے ساتھ گفتگو فرمالیا کرتے تھے اور تھے بھی حضور کے پُرانے دوستوں میں سے۔ سیالکوٹ میں حضرت مسیح موعود کا جو زمانۂ ملازمت گزرا ہے اُس میں میر صاحب کے حضرت مسیح موعود کے ساتھ دوستانہ تعلقات رہ چکے تھے اِس لئے وہ بے تکلفی سے گفتگو کرلیا کرتے تھے۔ وہ یہ سنتے ہی مکان پر تشریف لائے اور بڑے زور سے کہا۔ بلاؤ مرزا صاحب کو، مجھے جہاں تک یاد ہے انہوں نے حضرت کا لفظ استعمال نہیں کیا۔ میرا چونکہ اُن سے کوئی تعارف نہیں تھا اس لئے میں تو نہ سمجھ سکا کہ یہ کون دوست ہیں مگر کسی اور شخص نے مجھے بتایا کہ یہ میر حامد شاہ صاحب کے والد ہیں۔ خیر میں گیا اور حضرت مسیح موعود سے میں نے کہا کہ ایک بڈّھا سا آدمی باہر کھڑا ہے اور وہ کہتا ہے کہ بُلاؤ مرزا صاحب کو، نام حسام الدین ہے۔ حضرت مسیح موعود یہ سُنتے ہی اسی وقت اُٹھ کھڑے ہوئے اور سیڑھیوں سے نیچے اُترنا شروع کر دیا۔ ابھی آپ آخری سیڑھی پر نہیں پہنچے تھے کہ میر حسام الدین صاحب نے رو کر اور بڑے زور سے چیخ مار کر کہا کہ اس بڈھے واریں مینوں ذلیل کرنا ہے ساڈا تے نک وڈیا جائے گا۔ یعنی کیا اِس بڑھاپے میں آپ مجھے لوگوں میں رُسوا کرنا چاہتے ہیں میری تو ناک کٹ جائے گی اگر آپ واپس چلے گئے۔ حضرت مسیح موعود پر اِس کا کچھ ایسا اثر ہوا کہ آپ نے فرمایا سید صاحب! ہم بالکل نہیں جاتے، آپ بے فکر رہیں۔ چنانچہ فوراً جماعت نے کیلے گاڑ کر قناتیں لگا دیں اور شریعت کا منشاء بھی پورا ہو گیا اور حضرت مسیح موعود کو جو شکایت تھی وہ دُور ہو گئی۔ تو جن لوگوں کو رونا اور شور مچانا آتا ہے وہ دوسروں سے اپنی بات منوا لیا کرتے ہیں۔

(خطابات شوریٰ جلد 2 ص 554)

مکرم محمد جاوید صاحب مربی سلسلہ زیمبیا

زیمبیا کے مشہور زرعی میلہ میں جماعت احمدیہ کا سٹال

زیمبیا مشرقی افریقہ کا ایک چھوٹا سا ملک ہے جہاں ہر سال ایک زرعی میلہ منعقد کیا جاتا ہے جہاں پانچ دن تک مختلف قسم کے سٹالز لگائے جاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ زیمبیا بھی اس میں حصہ لیتی ہے۔ چنانچہ امسال بھی جماعت کا ایک سٹال لگایا گیا جہاں جماعت کے شائع شدہ تراجم قرآن کریم اور دوسری کتب کی نمائش کی گئی۔ اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی تصاویر بھی نمائش کے لئے رکھی گئیں تا کہ لوگ خود اپنی آنکھوں سے مسیح وقت کی زیارت کرسکیں۔

امسال بھی بہت سے احباب ہمارے سٹال پر آئے اور قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم میں بہت دلچسپی لی۔ اس موقع پر بعض پمفلٹس اور چھوٹی کتب زیادہ دلچسپی رکھنے والے مرد و زن میں مفت تقسیم کی گئیں۔ بعض عرب لوگ بھی ہمارے سٹال پر آئے جنہیں رسالہ التقویٰ تحفہ کے طور پر دیئے گئے۔ اس موقعہ پر بعض احباب نے قرآن کریم کے نسخے بھی خریدے۔ اسی طرح بعض دیگر کتب بھی خرید کی گئیں۔ اسی طرح قریباً تمام سٹالز پر جماعتی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کوششوں کو باثمر بنائے اور زیمبیا میں بھی جماعت کی ترقیات کے جلد نظارے ہم دیکھنے والے ہوں۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

ڈاکٹر محمد داؤد مجوکہ صاحب جرمنی

حفاظت قرآن کے اندرونی اور بیرونی شواہد

آج کل مغربی ذرائع ابلاغ میں قرآن کریم کی حفاظت کے متعلق بعض اعتراضات اٹھائے جا رہے ہیں ان کے جواب میں یہ مختصر مضمون لکھا گیا ہے جسے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصہ میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ حفاظت قرآن سے کیا مراد ہے اور اس سوال کی اہمیت کیا ہے؟ دوسرے حصے میں قرآن کریم کی حفاظت کے اندرونی اور تیسرے حصے میں بیرونی شواہد پیش کئے گے ہیں۔

حفاظت قرآن سے مراد یہ ہے کہ قرآن کریم اس وقت ہمارے سامنے اسی شکل وصورت، انہی الفاظ، سورتوں اور آیات کی اسی ترتیب میں موجود ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو بتایا تھا اور اس میں کسی قسم کی تحریف یا تبدیلی الفاظ کی یا ترتیب کی واقع نہیں ہوئی۔ اس بات کی اہمیت یہ ہے کہ اگر کسی کتاب میں تحریف یا تبدیلی موجود ہو تو اس کی کسی بات کا مکمل اعتبار نہیں رہتا اور ہر امر میں شک پیدا ہو جاتا ہے کہ یہ بات خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے یا بعد میں انسانی ہاتھ سے لکھی گئی ہے اور اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے بھی ہو تو کیا اس کی ترتیب اور اس کا سیاق وسباق بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے یا نہیں۔ پس قرآن کریم کی حفاظت کا سوال کوئی معمولی سوال نہیں، یہ سوال مومنوں کی دینی زندگی میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ ادیان جن کی الہامی کتب میں ایک مرتبہ تحریف کا دروازہ کھل گیا رفتہ رفتہ اس الٰہی چشمہ کے صاف وشفاف پانی سے جو خدا تعالیٰ نے ان کے لئے جاری فرمایا تھا اس قدر دور ہٹ گئے کہ اب ان کے پاس صرف کیچڑ آلود گدلا پانی ہی باقی رہ گیا ہے۔

دوسرے ادیان کی محرف ومبدل کتب کے مقابل قرآن کریم کے محفوظ ہونے کا دعویٰ مومنوں نے آغاز ہی سے بڑے زور سے کیا اور اس دعویٰ کی بنیاد خود قرآن کریم میں موجود تھی۔ اس کے جواب میں مخالفین نے جہاں ایک طرف اپنی کتب کو محفوظ ثابت کرنے کی ناکام کوششیں کیں وہیں قرآن کریم پر اعتراضات کا ایک لمبا سلسلہ شروع کر دیا۔ ان اعترضات کا آغاز یوحنا دمشقی کے ذریعے پہلی صدی ہجری میں ہی ہو گیا تھا۔ ابن اسحاق الکندی اور بعد میں پطرس وینارابلس، رابرٹوس کٹنسس، رائمنڈوس للوس، ماراچی وغیرہ نے بھی قرآن کریم پر حملے کئے۔ ان سب میں جو قدر مشترک ہے وہ ان کا یہ دعویٰ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے نعوذ باللہ قرآن کریم یہود ونصاریٰ کی کتب سے نقل کیا ہے۔ انیسویں صدی میں ابراھیم گائیگر تک مخالفین اسلام کا یہی دعویٰ رہا اور اس نے بھی اپنی کتاب Was hat Mohammad aus dem Judentum aufgenommen? میں زیادہ زور اسی بات پر دیا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیمات یہود کی کتب سے لی گئی ہیں۔ پہلی مرتبہ انیسویں صدی میں ابراھام گائیگر اور تھیوڈور نولڈیکے نے قرآن کریم کے محفوظ ہونے کے متعلق سوال اُٹھایا۔ یہ اس ضمن میں علمی حملوں کا آغاز تھا جسے گولڈ سیہر، برگ شٹریسر، ٹسڈال، جیفری وغیرہ نے آگے بڑھایا اور اپنے حملوں کی بنا قرآن کریم کی مختلف قراءتوں اور نسخوں پر رکھی۔ بیسویں صدی کے نصف آخر میں ریپین، کک، کرون اور وارنسبرگ نے ناسخ و منسوخ کی بحث، کتب احادیث اور غیر مسلم مؤرخین کی روایات پر بنا رکھتے ہوئے قرآن کریم پر حملے کئے۔

اب پھر چند سالوں سے قرآن کریم پر حملوں میں ایک نئی تیزی آئی ہے جس میں پوین، لوکسنبرگ، اُہلگ اور لولنگ جرمن سکالر بھی پیش پیش ہیں۔ ان حملوں کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مغرب جان چکا ہے کہ مسلمانوں سے مکمل چھٹکارا حاصل کرنا تو ممکن نہیں اس لئے ایک نئے قسم کے یورو۔اسلام کو فروغ دیا جائے جو کہ مغربی تہذیب کے لئے کوئی خطرہ نہ بن سکے۔ اس مقصد کے حصول کی راہ میں قرآن کریم کے غیر محرف ومبدل ہونے اور ہر زمانہ وقوم کے لئے کامل تعلیم ہونے پر ایمان ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ قرآن کریم پر یہ حملے درحقیقت اسلامی تعلیمات کو بگاڑنے کی کوششوں کا ایک حصہ ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بہت پہلے اس خطرہ کو بھانپ کر جماعت کو خبردار کرتے ہوئے فرمایا تھا: اے قوم! میں نذیر عریاں کی طرح تجھے متنبہ کرتا ہوں کہ اس مصیبت کو کبھی نہ بھولنا۔ (دین) کی شکل کو کبھی نہ بدلنے دینا۔ جس خدا نے مسیح موعود کو بھیجا ہے وہ ضرور کوئی راستہ نجات کا نکال دے گا۔ پس کوشش نہ چھوڑنا۔ نہ چھوڑنا۔ نہ چھوڑنا۔ آہ نہ چھوڑنا۔ میں کس طرح تم کو یقین دلاؤں کہ (دین) کا ہر ایک حکم ناقابل تبدیل ہے خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا۔ جو چیز سنت سے ثابت ہے وہ ہرگز نہیں بدلی جا سکتی جو اس کو بدلتا ہے وہ (دین) کا دشمن ہے وہ (دین) کی تباہی کی پہلی بنیاد رکھتا ہے۔ کاش وہ پیدا نہ ہوتا۔

(الفضل 16/اگست 1924)

پس قرآن کریم کے محفوظ ہونے کا سوال ہمارے لئے صرف ایک علمی سوال نہیں بلکہ اس سوال کے ساتھ (۔) کی زندگی وابستہ ہے۔ اگر قرآن کریم محفوظ نہیں تو (۔) بھی محفوظ نہیں۔ اگر قرآن محفوظ ہے، اور یقیناً قرآن محفوظ ہے، تو (۔) کی بنیاد بھی محفوظ ہے۔

2۔ قرآن کریم کے محفوظ ہونے کے متعلق شواہد دو قسم کے ہیں یعنی اندرونی اور بیرونی۔ اندرونی شواہد سے مراد وہ شواہد ہیں جو کہ خود قرآن کریم میں موجود ہیں۔ اس حصہ مضمون میں ان اندرونی شواہد میں سے چند پیش کئے جائیں گے۔ لیکن ان شواہد کو پیش کرنے سے پہلے یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ کیا قرآن کریم نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ محفوظ ہے؟ کیونکہ پہلی کتب میں تو یہ دعویٰ تک بھی نہیں ملتا چہ جائیکہ اس کے ثبوت موجود ہوں۔ سو معلوم کرنا چاہئے کہ قرآن کریم نے یہ دعویٰ بالصراحت کیا ہے۔ اِنَّا نَحۡنُ ...... (الحجر: 9) "یقیناً ہم نے ہی یہ ذکر اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں"۔ حفاظت کا یہ وعدہ نہ صرف قرآن کے متعلق تھا بلکہ حامل قرآن، آنحضور ﷺ کے لئے بھی تھا وَاللّٰہُ یَعۡصِمُکَ مِنَ النَّاسِ (المائدہ)۔ "اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا"۔ چنانچہ یہ وعدہ حیرت انگیز اور معجزانہ طور پر بار بار پورا ہوا۔ عجیب بات یہ ہے کہ آنحضور ﷺ ہر وقت دشمنوں کے نرغے میں رہنے اور مسلمانوں کی انتہائی کمزوری کے باوجود اس خدائی وعدہ کے مطابق دشمن کے ہر حملہ سے بچائے گئے لیکن آپ کے بعد جب کہ اسلام پھیل چکا اور اسلامی حکومت مشرق ومغرب پر حاوی اور مظبوط ہو چکی، یکے بعد دیگرے تین خلفاء راشدین حضرات عمرؓ، عثمانؓ اور علیؓ شہید کر دیئے گئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ رسول خدا ﷺ کی حفاظت خدا تعالیٰ کے خاص وعدہ کے مطابق تھی نہ کہ مسلمانوں کی کسی کوشش کا نتیجہ۔ عین اسی طرح قرآن کریم ایک اُمی یعنی ان پڑھ نبی ﷺ پر نازل ہونے اور اول ایک ان پڑھ قوم کی طرف آنے کے باوجود محفوظ رہا جبکہ وہ کتب جو پڑھی لکھی اقوام پر نازل کی گئی تھیں، جن کو اپنے علمی معیار پر بڑا ناز تھا، کب کی محرف ومبدل ہو چکیں۔ اب نو (9) اندرونی شواہد پیش خدمت ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

اول یہ کہ خود قرآن کریم یہ بیان فرماتا ہے کہ کفار نے بار ہا آنحضور ﷺ سے قرآن میں تبدیلیوں کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اِس کی بجائے کوئی اور قرآن لے آ، ورنہ اِسے ہی تبدیل کر دے۔ اس کا جواب ان کو یہی تھا کہ...... (یونس: 16)۔ "تو کہہ دے کہ مجھے اختیار نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں"۔ اسی طرح فرمایا: تلاوت کر اُس کی جو تیرے رب کی کتاب میں سے تیری طرف وحی کیا جاتا ہے...... (الکھف: 28) "اس کے کلمات کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا"۔ یہ قرآن کے غیر محرف و غیر مبدل ہونے کا ایک ثبوت ہے کیونکہ اگر کسی قسم کی تبدیلی قرآن میں کی جاتی تو کفار اس کا حوالہ دیتے کہ دیکھو فلاں جگہ تبدیلی کی گئی ہے تو اب کیوں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ پس اس سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم میں کوئی تحریف اور تبدیلی نہیں ہوئی، نہ ہی کوئی آیت کبھی منسوخ ہوئی۔

دوئم یہ کہ آغاز ہی سے قرآن کریم کی سورتوں اور آیات میں تقسیم اور ترتیب ہر ایک دوست دشمن کے سامنے تھی۔ مثلاً مخالفین کو دعوت مقابلہ دیتے ہوئے فرمایا گیا...... (ھود: 14) "اس جیسی دس سورتیں بنا کر لاؤ"۔ سورۃ ھود مکی ہے اور اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ مکی دور میں بھی قرآن کریم کی سورتوں میں تقسیم اور مختلف سورتوں کی موجودگی کفار کو بھی معلوم تھی جبھی تو ان کو دس سورتوں کی مثال لانے کی دعوت دی گئی۔ اسی طرح سورۃ حجر میں فرمایا...... (الحجر: 2) یعنی یہ کتاب اور ایک کھلے کھلے قرآن کی آیات ہیں۔ یہ سورۃ بھی مکی ہے اور اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ سورتوں کی آیات میں تقسیم بھی واضح اور ہر ایک دوست ودشمن کو معلوم تھی پس آغاز ہی سے قرآن کریم کی سورتوں اور آیات میں تقسیم معلوم اور اس وجہ سے محفوظ بھی تھی۔ یہاں ضمناً یہ بھی بیان کرنا فائدہ مند ہوگا کہ سورۃ البقرۃ میں کفار کو ایک سورۃ کی مثال لانے کو کہا گیا ہے اور سورۃ بقرۃ موجودہ ترتیب میں ایک سورۃ یعنی سورۃ الفاتحہ کے بعد ہے۔ جبکہ سورۃ الحجر میں کفار کو 10 سورتوں کی مثال لانے کو کہا گیا ہے اور سورۃ الحجر سے پہلے قرآن میں 10 ہی سورتیں ہیں۔ جبکہ نزول کے لحاظ سے سورۃ الحجر پہلے اور سورۃ البقرۃ بعد میں نازل ہوئی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ قرآن نازل کرنے والے کو معلوم تھا کہ اس کی آخری اور ابدی ترتیب کیا ہوگی۔

سوئم قرآن کریم میں خود قرآن ہی کے بعض

دوسرے حصوں کی طرف اشارے پائے جاتے ہیں جن سے اس کے محفوظ ہونے کا ثبوت ملتا رہے۔ مثلاً سورۃ الحج میں ہے ...... (الحج:31) اور تمہارے لئے چوپائے حلال کر دئے گئے سوائے ان کا جن کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیلات دوسری جگہوں پر بیان ہوئی ہیں کہ کون کون سے چوپائے حلال ہیں۔ اسی طرح ایک جگہ موسیٰؑ کے نو معجزوں کا ذکر ہے (بنی اسرائیل:102) لیکن ان کی تفصیل سورۃ الاعراف اور سورۃ طٰہٰ وغیرہ مختلف جگہوں پر بیان ہوئی ہے۔ ایسی ہی اور بھی مثالیں ہیں۔ اگر قرآن کریم میں کوئی تحریف ہوتی تو اس طرح کے حصوں کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہو جاتی۔ لیکن ایسی کوئی آیت اور کوئی اشارہ قرآن میں نہیں ملتا جو اندرونی تضاد یا کمی بیشی کو ظاہر کرے اور یہ بات بھی اس کے محفوظ ہونے کا ایک ثبوت ہے۔

چہارم۔ قرآن کریم یہ دعویٰ فرماتا ہے کہ یہ کتاب محفوظ ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں چنانچہ فرمایا ...... (البروج 22:85)۔ حضرت مصلح موعود اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں ’’یعنی قرآن کریم کی یہ خوبی ہے کہ وہ کثرت کے ساتھ لوگوں کے ہاتھ میں جائے گا اور خوب پھیلے گا مگر ساتھ ہی وہ لوگوں کی دست برد سے محفوظ بھی رہے گا۔‘‘ (تفسیر کبیر زیر آیت البروج:22) یہ بات عقل کے خلاف ہے کہ کسی تبدیلی کی موجودگی میں قرآن کریم محفوظ ہونے کا دعویٰ کرتا۔ اگر قرآن کریم میں کسی قسم کی تبدیلی یا تحریف آنحضور ﷺ کی زندگی میں ہوتی تو ہرگز یہ دعویٰ قرآن شریف میں نہ ہوتا اور اس کا موجود ہونا اور کفار کا اس پر اعتراض نہ کرنا اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ وہ بھی اس دعویٰ کو تسلیم کرتے تھے۔

پنجم یہ کہ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے...... (المائدہ:4) یعنی آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم کی دینی تعلیم اس وقت تک مکمل طور پر نازل ہو چکی تھی۔ حضرت مسیح موعود اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں ’’کہ جس قدر قرآن نازل ہونا تھا نازل ہو چکا۔‘‘ (تفسیر مسیح موعود زیر آیت المائدہ:4) یہ ایک اہم شہادت ہے اس بات کی کہ قرآن کریم کا اختتام بھی محفوظ ہے کیونکہ دوسری کتب کا اختتام محفوظ نہیں رہا۔ چنانچہ تورات کے آخر میں اس کا اختتامی حصہ حضرت موسیٰؑ کی وفات کے بعد شامل کیا گیا جس میں ان کی وفات اور تدفین وغیرہ کا ذکر ہے۔ اس کے مقابل قرآن کریم اس تحریف سے بکلی محفوظ رہا۔

ششم۔ قرآن شروع سے لکھی ہوئی کتابی صورت میں موجود تھا۔ خود قرآن میں ہے ...... (الحجر:2) یہ کتاب اور ایک کھلے کھلے قرآن کی آیات ہیں۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن آغاز ہی سے لکھا جاتا تھا کیونکہ سورۃ الحجر مکی ہے۔ اس کے علاوہ کفار مکہ خود بھی یہ اقرار کرتے تھے کہ قرآن ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ چنانچہ انہوں نے کہا ...... (الفرقان:6) کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو اِس نے لکھوالی ہیں۔ یعنی کفار یہ اقرار کرتے تھے کہ قرآن لکھا ہوا موجود ہے گو وہ یہ سمجھتے تھے کہ کسی اور نے لکھ کر دیا ہے مگر بہرحال لکھا ہوا تو مانتے تھے۔ سورۃ الفرقان بھی مکی ہے پس آغاز ہی سے یہ اندرونی شہادت موجود ہے کہ قرآن لکھا ہوا تھا۔ جو چیز آغاز ہی سے لکھی ہوئی موجود ہو اس کے متعلق تحریف کا شک نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اگر کبھی کوئی تحریف کی کوشش کرتا تو دوسرے لوگ فوراً اس کی بات کو پکڑ لیتے اور بتاتے کہ یہ دیکھو ہمارے پاس اصل لکھا ہوا موجود ہے۔

ہفتم یہ کہ قرآن کریم میں بعض آیات میں ایسے الفاظ اور صیغے استعمال کئے گئے ہیں جو کہ عربی کے مروجہ صرف ونحو کے اصولوں کے مطابق نہیں۔ حضرت مسیح موعود اس ضمن میں فرماتے ہیں ’’اس کی نظیریں قرآن شریف میں بہت پائی جاتی ہیں مثلاً یہ آیت ...... (طٰہٰ:64) انسانی نحو کی رو سے ......چاہئے تھا‘‘۔ ان آیات کی موجودگی بھی قرآن کریم کے محفوظ ہونے کا ایک ثبوت ہے کیونکہ آغاز......ہی سے ان آیات پر عربی صرف و نحو کی رو سے مخالفین اعتراضات کرتے رہے ہیں۔ اگر کبھی قرآن میں کوئی تحریف کی جاتی تو ایسی جگہوں پر دشمنوں کے اعتراض سے بچنے کے لئے تبدیلی کی جاتی اور انہیں صرف ونحو کے مطابق کر دیا جاتا۔ پس ان آیات کی موجودگی بھی اس بات کا ایک اندرونی ثبوت ہے کہ قرآن کریم میں آنحضور ﷺ کے بعد آج تک کوئی تحریف نہیں ہوئی۔

ہشتم یہ کہ قرآن کریم میں نہ تو تاریخی ترتیب ہے یعنی پہلے آدم کا قصہ ہو پھر نوح کا اور آخر میں آنحضور ﷺ کا، نہ ہی قرآن کریم میں ایک قسم کے مضامین ایک جگہ بیان کئے گئے ہیں کہ نماز کے احکام ایک جگہ بیان ہوں اور روزے کے ایک جگہ اور نہ ہی نزول کی ترتیب ہے کہ جو آیات پہلے نازل ہوئیں وہ پہلے ہوں اور جو بعد میں نازل ہوئیں وہ بعد میں۔ اس کے برعکس قرآن کریم میں ایک اندرونی ترتیب ہے جو کہ ہر شخص کیلئے سمجھنی آسان نہیں۔ یہ امر بھی ثابت کرتا ہے کہ قرآن کریم میں کوئی تحریف نہیں ہوئی بلکہ جس طرح آنحضور ﷺ نے لکھوایا اسی طرح محفوظ چلا آ رہا ہے ورنہ اگر تحریف کی جاتی تو اس میں کوئی انسانی ترتیب نظر آتی۔

نہم یہ کہ قرآن کریم میں بعض آیات میں ایسے مضامین بیان ہوئے ہیں کہ اگر کوئی تحریف قرآن کریم میں ممکن ہوتی تو ضرور ان آیات میں کی جاتی۔ مثلاً سورۃ عبس کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ’’اس سورت کے نازل ہونے کی وجہ یہ تھی کہ حضرت کے پاس چند قریش کے بڑے بڑے معتبر آدمی بیٹھے تھے آپ ان کو نصیحت کر رہے تھے کہ ایک اندھا آ گیا اُس نے کہا کہ مجھ کو دین کے مسائل بتلا دو۔ حضرت نے فرمایا کہ صبر کرو۔ اس پر خدا تعالیٰ نے بہت غصہ کیا۔ آخر آپ اس کے گھر گئے اور اُسے بُلا کر لائے اور چادر بچھا دی اور کہا کہ تُو بیٹھ‘‘ (تفسیر مسیح موعود زیر آیت عبس 1)۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ ’’یہ واقعہ آنحضرت ﷺ کی صداقت اور قرآن کریم کے کلام الٰہی ہونے کا زبردست ثبوت ہے۔ اگر یہ کلام الٰہی نہ ہوتا اور آنحضرت ﷺ خدا تعالیٰ کے فرستادہ اور سچے نبی نہ ہوتے تو یہ اس میں درج نہ ہوتا، جو گویا عتاب کا رنگ ہے اور آنحضرت ﷺ اگر خدا تعالیٰ کی کتاب اور وحی پر ایمان نہ رکھتے تو پھر اس کی تلافی نہ فرماتے‘‘ (حقائق الفرقان زیر آیت عبس 1) ان آیات کی موجودگی کو مستشرقین نے بھی بہت حیرت کی نظر سے دیکھا ہے اور یہ کہنے پر مجبور ہوئے ہیں کہ آنحضور ﷺ ہرگز مفتری نہ تھے ورنہ اس طرح کی آیات قرآن میں نہ ہوتیں۔ یہ بھی قرآن کریم کے آج تک غیر محرف وغیر مبدل ہونے کا ایک بڑا اندرونی ثبوت ہے کیونکہ اگر مسلمانوں نے قرآن میں کوئی تحریف کرنی ہوتی تو وہ ان یا ان سے ملتی دوسری آیات میں ضرور کوئی تبدیلی کر دیتے۔

پس ان تمام اندرونی شواہد سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم آغاز ہی سے باقاعدہ لکھا جاتا تھا، اس کی سورتوں اور آیات کی تقسیم اپنوں اور غیروں میں معروف و معلوم تھی۔ قرآن کریم کے اشد دشمن بھی اس بات کا اقرار کرتے تھے کہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور اسی لئے وہ بار بار تبدیلی کا مطالبہ کرتے تھے۔ قرآن کریم کے مضامین کی ترتیب کسی کو سمجھ آئی ہو یا نہ آئی ہو، اس کی بعض آیات مروجہ انسانی صرف ونحو کے مطابق ہوں یا نہ ہوں، قرآنی وحی کے آغاز کے حصہ کو دیکھا جائے یا اس کے اختتامی حصہ کو، اس کی آیات اور مضامین کے آپس کے ربط کا سوال ہو، غرض جس پہلو سے بھی دیکھا جائے تمام اندرونی شواہد سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم آغاز سے اب تک بالکل محفوظ ہے۔

3۔ اندرونی شواہد کے بعد اب ہم قرآن کریم کی حفاظت کے بیرونی شواہد دیکھتے ہیں۔ اس ضمن میں دس شواہد پیش ہیں۔

اول یہ کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو آغاز ہی سے ایسے جاں نثار صحابہ عطا فرما دئے تھے جو قرآن کریم کے پڑھنے، اسے زبانی یاد رکھنے اور اسے پڑھانے اور لکھ کر محفوظ کرنے کی طرف ہر وقت متوجہ رہتے تھے اور آنحضور ﷺ بھی مسلسل صحابہ کو اس طرف متوجہ فرماتے رہتے تھے، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَہٗ (بخاری کتاب فضائل القرآن نمبر 4639)۔ یعنی تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھتا اور سکھاتا ہے۔ اسی توجہ کا یہ اثر تھا کہ حضرت ابن مسعودؓ نے مکی دور میں ہی 70 سورتیں حفظ کر لی تھیں جس پر انہیں بجا طور پر فخر تھا (طبقات ابن سعد) اس طرح قرآن کریم شروع سے ہی دل و دماغ میں محفوظ ہو گیا تھا۔ مکی صحابی کا اسلام کی فتوحات کے زمانے تک زندگی پانا اور اس کی حفاظت کی شہادت دینا قرآن کریم کے محفوظ ہونے کا ایک بیرونی ثبوت ہے۔

دوئم یہ کہ صرف انفرادی کوششوں تک اس امر کو محدود نہ رہنے دیا گیا بلکہ ہر ایک مسلمان کے لئے نمازوں میں قرآن کریم کا کچھ حصہ تلاوت کرنا فرض قرار دیا گیا جس کی وجہ سے ہر مسلمان قرآن کریم کے کچھ حصہ کا حافظ تھا۔ یہ حصہ کتنا ہوتا تھا اس بات کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ آنحضرت ﷺ بالعموم نماز فجر میں 60 سے 100 آیات تلاوت فرماتے تھے .... (بخاری کتاب الاذان باب القراءۃ فی الفجر نمبر 729) نفلی نمازوں میں تو اس قدر لمبی تلاوت کی جاتی تھی کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز تہجد پڑھی تو آپ ﷺ نے سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران اور سورۃ النساء مکمل تلاوت فرمائیں (مسلم کتاب الصلوٰۃ المسافرین وقصرھا باب استحاب تطویل القراءۃ فی صلاۃ اللیل نمبر 1291) پھر آپ ﷺ نے مزید تحریص کی خاطر یہ بھی فرمایا کہ جو تہجد میں قرآن کی 10 آیات پڑھے گا وہ غافلین میں سے نہ لکھا جائے گا اور جو 100 آیات پڑھے گا وہ قانتین میں سے لکھا جائے گا اور جو 1000 آیات پڑھے گا وہ مُقَنطِرین میں سے لکھا جائے گا۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب تحزیب القرآن نمبر 1190)

پس یہ بھی قرآن کریم کی حفاظت کی ایک شہادت ہے کہ آغاز ہی سے مسلمان کثرت کے ساتھ نمازوں میں اس کو پڑھتے تھے ایسی صورت میں جب کہ ان میں سے ہر ایک قرآن کریم کے ایک حصہ کا حافظ تھا کس طرح ممکن ہے کہ قرآن

میں کوئی تبدیلی ہو اور کسی کو اس کا پتہ نہ چلے؟

سوئم یہ کہ صرف حفاظ تک ہی قرآن کریم کو محفوظ کرنے کا انتظام نہ تھا بلکہ آنحضرت ﷺ نے قرآنی وحی کو لکھوانے کا بھی باقاعدہ انتظام فرمایا۔ چنانچہ احادیث میں بکثرت یہ بات بیان ہوئی ہے۔ مثلاً جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ...... (النساء:96) تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ زیدؓ کو بلایا جائے اور وہ اپنے ساتھ کاندھے کی ہڈی یا تختی اور دوات لے کر آئیں۔ ان کے حاضر ہونے پر آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ وہ اس آیت کو تحریر کرلیں (بخاری کتاب فضائل القرآن باب کاتب النبی نمبر 4606) یہ روایت مدنی دور کی ہے لیکن قرآن کریم کو لکھ کر محفوظ کرنے کا یہ طریق آغاز اسلام ہی سے جاری تھا چنانچہ مکی دور میں سن 6 نبوی میں جب کہ ابھی حضرت عمرؓ اسلام نہ لائے تھے تو یہ مشہور واقعہ ہے کہ حضرت عمرؓ ایک دن آپ ﷺ کو شہید کرنے کے لئے تلوار لے کر گھر سے نکلے، راستے میں اپنی بہن اور بہنوئی کے اسلام لانے کی خبر سن کر ان کے پاس گئے تو بہن نے آپؓ کے خوف سے قرآن کریم کے اوراق جن سے حضرت خبابؓ آپ اور آپ کے خاوند کو قرآن سکھا رہے تھے چھپا دیئے (سیرۃ ابن ہشام) پس معلوم ہوا کہ آغاز ہی سے قرآن کریم باقاعدہ لکھا جاتا تھا اور یہ سلسلہ آخر تک جاری رہا۔ جب آغاز ہی سے قرآن لکھا ہوا موجود تھا تو اس میں تبدیلی کس طرح ممکن ہے؟

چہارم یہ کہ نہ صرف قرآن کریم کو لکھ کر محفوظ کیا جاتا تھا بلکہ اس کی تعلیم کا بھی ایک باقاعدہ انتظام تھا اور بعض صحابہ بعض دوسروں کو قرآن کریم سکھایا کرتے تھے۔ اس انتظام کی تفاصیل بھی احادیث میں ملتی ہیں۔ مثلاً یہ کہ آنحضور ﷺ نے بعض صحابہ کو خاص اس کام کے لئے مخصوص فرمایا تھا کہ وہ آپ ﷺ سے قرآن سنیں اور جس طرح آپ ﷺ نے سکھایا ہے اسی طرح یاد کر کے آگے دوسرے صحابہ کو سکھائیں۔ ان صحابہ میں عبداللہ بن مسعود، سالم مولیٰ ابی حذیفہ، اُبی بن کعب، اور معاذ بن جبل بھی تھے (بخاری کتاب المناقب باب سالم مولیٰ ابی حذیفہ نمبر 3475) اسی طرح جب بھی کوئی قبیلہ اسلام لاتا تو آنحضور ﷺ ان کو قرآن سکھانے کے لئے اپنے خاص تیار شدہ صحابہ کو بھجواتے۔ مثلاً قبائل لحیان اور نجد کی طرف 80 صحابہ کو بھجوایا گیا جو سب کے سب حافظ قرآن تھے اور قراء کہلاتے تھے (بخاری کتاب الجمعہ باب القنوت قبل الرکوع نمبر 947)۔ سو بکثرت ایسے مخصوص معلمین کا موجود ہونا جنہوں نے قرآن کریم کو خود آنحضور ﷺ سے باقاعدہ سیکھا تھا اور اس کی تعلیم دینے پر فائز تھے، قرآن کی حفاظت کی ایک شہادت ہے۔

پنجم یہ کہ چونکہ قرآن کریم کے نزول اور اس کے جمع کرنے کی ترتیب میں فرق ہے اس لئے صرف یہی نہیں کہ قرآن محفوظ کیا گیا بلکہ اس کی موجودہ ترتیب بھی خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت قائم ہوئی۔ حضرت عثمانؓ سے مروی ہے کہ آنحضور ﷺ پر مختلف سورتیں نازل ہوتی تھیں اس لئے جب بھی وحی نازل ہوتی تو آنحضور ﷺ کاتبین وحی کو باقاعدہ ہدایت جاری فرماتے کہ اس آیت کو اُس سورۃ میں لکھو جس میں فلاں فلاں بات کا ذکر ہے (ترمذی کتاب تفسیر القرآن عن الرسول اللہ باب ومن سورۃ التوبہ نمبر 3011) پس قرآن کریم کی نزول کی ترتیب اور اس کی موجودہ ترتیب میں فرق ہونے کے باوجود موجودہ ترتیب ساتھ کے ساتھ تحریر میں محفوظ ہوتی رہی ہے۔

ششم یہ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ انتظام فرمایا کہ ہر سال رمضان کے مہینہ میں جبریلؑ آپ ﷺ کے ساتھ مل کر اس وقت تک نازل ہونے والے تمام تر قرآن کریم کا دور فرمایا کرتے تھے اور آخری سال جب کہ قریباً تمام قرآن نازل ہو چکا تھا دو مرتبہ دور فرمایا (بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام نمبر 3353) اس طریق پر قرآن کریم کے وہ حصے جو نبوت کے پہلے سال نازل ہوئے گویا 24 بار اور دوسرے سال کے حصے 23 بار نازل ہوئے وغیرہ۔ اس میں نولڈیکے اور منگانا وغیرہ کے اس اعتراض کا جواب بھی آجاتا ہے کہ نبوت کے پہلے سالوں کی وحی محفوظ رکھنے کے لئے کافی صحابہ موجود نہیں تھے۔ ہر سال دوہرائی کے نتیجہ میں یاددہانی ہو جاتی تھی اور خصوصاً رمضان میں بکثرت تلاوت کی وجہ سے ساتھ ساتھ حفظ بھی ہوتا جاتا تھا۔

ہفتم یہ کہ آنحضور ﷺ کی وفات کے معاً بعد جب جنگ یمامہ میں کئی سو حفاظ صحابہ شہید ہوئے تو حضرت عمرؓ کے مشورہ پر حضرت ابوبکرؓ نے قرآن کو ایک جگہ جمع فرما دیا (بخاری کتاب فضائل القرآن باب جمع القرآن نمبر 4603)۔ اس طرح قرآن کریم آنحضور ﷺ کی وفات کے صرف دو سال بعد ہی مرکزی طور پر تحریری طور پر ایک کتاب کی صورت میں محفوظ ہو گیا۔ یہ نسخہ حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے بعد حضرت عمرؓ کے پاس اور آپؓ کی وفات کے بعد ام المومنین حضرت حفصہؓ جو حضرت عمرؓ کی صاحبزادی بھی تھیں کی تحویل میں چلا گیا۔ پس اس لحاظ سے بھی ثابت ہے کہ قرآن کریم آپ ﷺ کی وفات کے معاً بعد ایک مجلد کتاب کی صورت میں اکٹھا کر دیا گیا اور تحریف کا امکان ہی باقی نہ رہا۔

ہشتم یہ کہ گو قرآن کریم ایک جگہ کتابی صورت میں محفوظ ہو چکا تھا لیکن اس کی اشاعت کا کام ابھی تک نہ ہوا تھا۔ اسی طرح کچھ صحابہ قرآن کریم کی بعض آیات کی متبادل قراءت استعمال کرتے تھے، اس سے یہ خطرہ پیدا ہوا کہ کہیں مختلف علاقوں اور قبائل سے تعلق رکھنے والے لوگوں میں اختلاف پیدا نہ ہو جائے۔ چنانچہ حضرت حذیفہ بن الیمانؓ نے حضرت عثمانؓ کی خدمت میں عرض کیا کہ اے امیر المومنین اس امت کو یہود و نصاریٰ کی طرح کتاب میں اختلاف میں پڑنے سے پہلے بچا لیجئے۔ اس پر حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہؓ کے پاس محفوظ نسخہ منگوایا اور حضرات زیدؓ بن ثابت، عبداللہؓ بن زبیر، سعیدؓ بن العاص اور عبدالرحمنؓ بن الحارث کو بلا کر قرآن کریم کا ایک نسخہ تیار کرنے کا حکم دیا (بخاری کتاب فضائل القرآن باب جمع القرآن نمبر 4604) اور اس کی ہر آیت کے متعلق صحابہ کی گواہیاں جمع کی گئیں۔ اس نسخہ کو صحیفہ عثمانی کہا جاتا ہے۔ اس کی متعدد نقول بلاد اسلام کے تمام مرکزی شہروں میں بھجوا دی گئیں اور حکم دیا گیا کہ تمام دوسرے ناقص نسخے جلا دیئے جائیں (بخاری کتاب فضائل القرآن باب جمع القرآن نمبر 4604) یہ واقعہ آنحضور ﷺ کی وفات کے صرف 15 سال بعد کا ہے۔ اس طرح مملکت اسلامیہ کے دور دراز علاقوں میں بھی تحریف کا دروازہ بند کر دیا گیا۔

نہم یہ کہ قرآن کریم کے نسخے کا رسم الخط اس طرح کا تھا کہ بعض حروف میں فرق موجود نہ تھا۔ مثلاً 'ب' اور 'ت' میں لکھنے کی حد تک کوئی فرق نہ تھا۔ گو زبانی طور پر بکثرت حفاظ کے موجود ہونے کی وجہ سے کسی غلطی کا امکان تو نہ تھا لیکن پھر بھی قرآن کریم کو مزید محفوظ کرنے کے لئے رسم الخط میں نقاط کا استعمال شروع کیا گیا۔ چنانچہ جزیہ کی ایک رسید میں جو مصر میں لکھی گئی تھی اور اس پر 22 ہجری کی تاریخ بھی درج ہے بعض حروف پر نقاط موجود ہیں (اس مخطوطے کا نام PERF558 ہے اور یہ آسٹریا کے نیشنل میوزیم میں موجود ہے)۔ اسی طرح 72 ہجری میں یروشلم میں مسجد القدس کی تعمیر کے دوران بہت سی قرآنی آیات کندہ کی گئی ہیں۔ گو فن تعمیر کی ضروریات کے مطابق اس میں نقاط کا استعمال کافی کم کیا گیا ہے لیکن پھر بھی بعض حروف پر نقاط موجود ہیں۔

دہم یہ کہ چونکہ عربی زبان میں ایک ہی حرف کے مختلف طریق پر ادا کرنے سے لفظ کے معنی میں فرق پیدا ہو جاتا ہے اس لئے اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ الفاظ کو صحیح طریق پر ادا کرنے کے لئے، خصوصاً غیر عرب مسلمانوں کی سہولت کے لئے، حروف کی حرکات (زیر، زبر وغیرہ) کی نشاندہی کا بھی نظام ہونا چاہئے۔ چنانچہ یہ نظام جاری کیا گیا جس کے موجد ابوالاسود الدؤلی ہیں اور یہ آنحضور ﷺ کی وفات کے صرف 50 سال بعد کا واقعہ ہے۔ اس طرح نہ صرف الفاظ اور حروف محفوظ ہو گئے بلکہ ان کی حرکات بھی محفوظ ہو گئیں۔

پس تمام بیرونی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ آغاز ہی سے قرآن کریم حفظ کیا جاتا تھا۔ اس کی بلا ناغہ تلاوت کی جاتی تھی اور زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنے اور قرآن کو سیکھنے اور آگے سکھانے پر زور دیا جاتا تھا۔ کسی بھی قسم کی غلطی کے امکان سے بچنے کے لئے آنحضور ﷺ نے خود ایسے صحابہ مقرر فرما رکھے تھے جو براہ راست آپ سے سیکھتے تھے اور جن کی تلاوت کی درستگی پر آپ کو مکمل اعتماد تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ آغاز ہی سے قرآن کریم باقاعدہ طور پر ضبط تحریر میں لایا جاتا تھا۔ اس مقصد کے لئے ہڈی اور تختیاں وغیرہ استعمال ہوتی تھیں۔ آپ ﷺ کی وفات کے معاً بعد قرآن کریم کو تحریری طور پر ایک کتاب کی صورت میں مرکزی طور پر محفوظ کر دیا گیا۔ پھر مختلف قراءات اور اغلاط سے بچنے کے لئے صرف چند سال بعد ہی اس مرکزی نسخے کو مدون کر کے تمام بلاد اسلام میں پھیلا دیا گیا۔ پھر جلد بعد ہی نقاط اور حروف کی حرکات کو ظاہر کرنے کے لئے ایک مربوط نظام وضع کیا گیا اور اس طرح حروف اور ان کی حرکات بھی تحریری طور پر محفوظ ہو گئیں۔ خلاصہ کلام یہ کہ تمام اندرونی اور بیرونی شواہد اس بات کے طرف صاف اشارہ کرتے ہیں کہ قرآن کریم ہر لحاظ سے محفوظ اور غیر مبدل و غیر محرف ہے۔ واللہ اعلم۔

بقیہ صفحہ 6

محبت اور امن کا مذہب ہے اور اس کی ساری تعلیمات پیار و محبت کے گرد گھومتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت کے خلیفہ ثالث نے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا ماٹو دیا جسے جماعت ہر لحاظ سے پیش نظر رکھتی ہے۔

اسی طرح مندرجہ بالا TV نے ریجنل کمشنر صاحب کی تقریر کا یہ حصہ نشر کیا کہ ''جماعت کی محبت اور امن کی تعلیم بہت پیاری ہے۔ جماعت کی معاشرتی اور فلاحی خدمات سے گورنمنٹ بخوبی آگاہ ہے۔ بطور خاص تعلیم، صحت اور پانی کے میدان میں۔ نیز 50 سالہ تقریبات پر جماعت کی طرف سے پیغام امن بہت زبردست ہے اسے آگے بڑھانا چاہئے۔

آخر پر قارئین الفضل کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے دوررس شیریں ثمرات ظاہر فرمائے۔ آمین

مکرم عابد محمود بھٹی صاحب

جلسہ سالانہ Ruvuma تنزانیہ

خدا تعالیٰ کا فضل و کرم اور احسان ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ تنزانیہ کو صوبہ Ruvuma کا سالانہ جلسہ 28، 29 اکتوبر 2011ء کو منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ جلسہ دو دن تک اپنی برکات و فیوض سے صوبہ رووما (Ruvuma) کے احمدیوں کو متمتع کرتا رہا۔

جلسہ کا پہلا دن

مورخہ 28 اکتوبر جمعۃ المبارک جلسہ کا پہلا روز تھا۔ اس دن کا باقاعدہ آغاز جماعتی روایات کے مطابق باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز تہجد کی ادائیگی کے کچھ لمحوں بعد فجر کی نداء ہوئی جس کی گونج پورے سونگیا شہر میں سنی جاتی ہے۔

حضور انور کا خطبہ جمعہ

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد سہ پہر 3:00 تا 4:00 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ احباب نے براہ راست سنا اور کئی احباب نے پہلی بار اپنے آقا کو TV کے ذریعہ دیکھا۔

جلسہ کی کارروائی

جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کی کارروائی حضور انور کے خطبہ جمعہ کے معاً بعد محترم امیر و مشنری انچارج مولانا طاہر محمود چوہدری صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم اور اس کے سواحیلی ترجمہ سے شروع ہوئی۔ اس اجلاس کے لئے سرکاری طور پر مہمان خصوصی ریجنل کمشنر صاحب تھے وہ اس دن اپنے بیٹے کی شادی کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکے، مگر انہوں نے خصوصی پیغام دے کر ریجنل ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری صاحب کو بھجوایا۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز تقریب پرچم کشائی سے ہوا۔ مہمان خصوصی مکرم ریجنل ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری صاحب نے تنزانیہ کا جھنڈا لہرایا، جبکہ امیر صاحب تنزانیہ نے جماعت کا جھنڈا لہرایا اور فضا نعرہ تکبیر اللہ اکبر سے گونج اٹھی۔ ترجمہ قرآن کریم کے بعد محترم امیر صاحب نے حاضرین جلسہ سے خطاب فرمایا اور احباب جماعت کو حضرت مسیح موعود کی تحریرات کے مطابق جلسہ کی اغراض و مقاصد اور برکات سے بخوبی مستفید ہونے کی تلقین فرمائی۔

اس کے بعد ریجنل کمشنر صاحب کے نمائندہ نے ان کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں انہوں نے جلسہ کے متعلق اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا تھا اور حاضرین جلسہ کو شمولیت کی مبارکباد دی تھی۔

اس پیغام کے بعد حاضرین جلسہ کی خدمت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا سواحیلی میں تفصیلی خلاصہ پیش کیا گیا۔ جسے تمام احباب نے بڑی توجہ سے سنا۔ پہلے دن کے اس اجلاس کے آخر پر "ایک احمدی حضرت مسیح موعود کی نظر میں" کے عنوان پر ایک تقریر کی گئی جس کے بعد پہلے دن کے اجلاس کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔

دوسرا دن

29 اکتوبر بروز ہفتہ دوسرے دن کی کارروائی کا آغاز صبح 9:00 بجے تلاوت قرآن کریم اور اس کے سواحیلی ترجمہ سے ہوا۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی سونگیا کے DC صاحب تھے۔ سواحیلی زبان میں منظوم کلام کے پیش کئے جانے کے بعد مکرم امیر صاحب تنزانیہ نے صدر مجلس کو جلسہ میں خوش آمدید کہا۔ معزز مہمان کی خدمت میں جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف پیش کیا گیا اور اہم جماعتی انسانی خدمات کا تذکرہ کیا گیا۔ اس تعارف اور خوش آمدی کلمات کے بعد مہمان خصوصی جناب DC صاحب سونگیا نے شاملین جلسہ سے خطاب فرمایا۔ انہوں نے جلسہ میں شرکت کی دعوت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے ملک بھر میں جماعتی رفاہی خدمات پر جماعت کو مبارکباد دی نیز کہا کہ جماعت کے مربی ہر سطح پر گورنمنٹ کے پروگراموں میں نہ صرف شامل ہوتے ہیں بلکہ بھرپور تعاون کرتے ہیں۔ DC صاحب کے مختصر مگر پُر اثر خطاب کے بعد، عبادت کی اہمیت، خلافت جماعت احمدیہ کا امتیازی نشان، آنحضور ﷺ بطور رحمۃ للعالمین، ...... دین امن ہے، جیسے اہم و ضروری عناوین پر علماء سلسلہ نے تقاریر کیں۔

اس روز آخری سیشن کے مہمان خصوصی سونگیا شہر کے میئر صاحب تھے اور اس اجلاس کی دوسری آخری تقریر آپ کی تھی۔ آپ نے جلسہ میں شرکت کی دعوت پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ کھلے دل سے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ احمدیہ جماعت پیار و محبت اور امن و سلامتی پر یقین رکھنے والی جماعت ہے اور اس جلسہ میں آ کر انہیں یہ جاننے اور سمجھنے کا موقعہ ملا ہے کہ دین واقعۃً امن کا مذہب ہے اور دنیا کے مسائل کا حل آج دین کے اس امن کے پیغام میں ہی ہے۔

امیر صاحب تنزانیہ نے ان کا شکریہ ادا کیا اور حاضرین جلسہ سے اختتامی خطاب فرمایا۔ آخر میں دعا کروائی۔

اختتامی دعا کے بعد نماز و عصر ادا کی گئیں جن کے بعد کھانا ہوا۔ یوں یہ جلسہ اپنی بیشمار برکتوں اور فضلوں کی بارشیں برساتا ہوا اختتام پذیر ہوا۔

اس جلسہ میں احمدی و غیر احمدی احباب نے بکثرت شرکت کی۔ کل 13 سرکاری مہمان و اکابرین نے شمولیت اختیار کی۔ اس کے علاوہ 36 غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ 6 خدام 65 کلومیٹر سے زائد کا فاصلہ سائیکلوں کے ذریعے طے کر کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ اس طرح مقامی احباب جماعت کو ملا کر کل 364 افراد نے اس بابرکت جلسہ میں شرکت کی۔

جلسہ میں مدعو معزز مہمانوں نے جماعت احمدیہ کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ یہ تاثرات ہدیہ قارئین ہیں۔

ریجنل کمشنر صاحب کے تاثرات

آپ نے جلسہ میں شرکت کی دعوت پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ "حقوق اللہ اور حقوق العباد کی یاد دہانی کے لئے اس قسم کے جلسہ کا انعقاد دوسرے ادیان اور فرقوں کے لئے قابل تقلید مثال ہے۔ آپ نے تعلیم، اشاعت کتب، صحت اور پانی کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا اور جلسہ کی مبارکباد دی۔

ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب کے تاثرات

آپ نے اپنے خطاب میں جلسہ میں شرکت کی دعوت پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آج دنیا کو سچ، انصاف اور عدل کی سیاست کی اشد ضرورت ہے۔ تا امن قائم ہو سکے اور جماعت احمدیہ دنیا کی توجہ اس طرف مبذول کروانے میں کوشاں ہے۔ مزید یہ بھی کہا میں جماعت احمدیہ کے حب الوطنی کے جذبے اور تعلیمات سے بہت متاثر ہوں۔ آپ نے بھی اس قسم کے جلسہ کے انعقاد پر جماعت احمدیہ کو مبارکبادی۔ آپ نے ریجنل مربی جماعت احمدیہ کو کھڑے ہونے کی درخواست کی اور کہا کہ میں ان کا بہت شکرگزار ہوں کہ ہر سطح پر گورنمنٹ کے پروگرامز میں شریک ہوتے ہیں۔

محترم میئر صاحب سونگیا کے تاثرات

جلسہ کے دوسرے روز اختتامی سیشن میں محترم میئر صاحب سونگیا ٹاؤن بطور مہمان خصوصی مدعو تھے۔ آپ نے بھی جلسہ میں شرکت کی دعوت پر بار بار شکریہ ادا کیا۔ آپ نے کہا میں نے اس جلسہ میں شریک ہو کر جماعت احمدیہ اور دین کے بارے میں بہت کچھ سیکھا جو میں پہلے نہیں جانتا تھا۔ ایک بات یہ سیکھی کہ دین کے معنے امن کے ہیں اور دین امن کی تعلیم دیتا ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا ایک خاص بات میں نے یہ بھی سیکھی ہے کہ احمدی محبت اور پیار پر یقین رکھنے والے لوگ ہیں اور یہ محبت اور پیار مجھے اس جلسہ کے ماحول میں نظر آیا ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا احمدیہ جماعت کا محبت اور امن کا پیغام میرے لئے بہت متاثر کن ہے۔ اس پیغام میں دنیا کو درپیش مسائل کا حل موجود ہے۔

محترم امیر صاحب نے تنزانیہ کے 50 ویں جشن آزادی کی مناسبت سے احباب جماعت کو اپنے وطن سے محبت کرنے اور ملک کی تعمیر و ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے اور آزادی کی نعمت کی قدر کرنے کی تلقین کی۔ سرکاری نمائندگان کے لئے یہ بات بھی بڑی متاثر کن تھی اور انہوں نے کھل کر جماعت کے اس طرز عمل کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ اس قسم کے طرز عمل کی ہی ہمیں ضرورت ہے کیونکہ ایسے طرز عمل سے ہی قومیں ترقی کرتی ہیں۔

خاص مہمانوں کی خدمت میں مکرم امیر صاحب نے جماعتی کتب بطور تحفہ پیش کیں۔ معزز مہمانوں نے بڑی خوشی سے ان کو قبول کیا۔

الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں کوریج

جلسہ سالانہ سونگیا کو خدا تعالیٰ کے فضل سے میڈیا میں کافی کوریج ملی اور جماعت کے پیار و محبت اور امن و سلامتی کے پیغام کو خوب سراہا گیا۔ ہزاروں بلکہ لاکھوں افراد تک جماعت کا تعارف اور پیغام بڑے اچھے طریق سے پہنچا۔ کل 9 عدد TV ریڈیو اور اخبارات کے نمائندگان جلسہ میں شامل ہوئے اور جلسہ کی نہ صرف ریکارڈنگ کی بلکہ اسے اپنے پروگراموں میں نشر بھی کیا۔ نشر ہونے والی بعض خبروں کا خلاصہ ہدیہ قارئین الفضل ہے۔

ریڈیو Uhuru نے جلسہ کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی خبر نشر کی اور وضاحت سے بیان کیا کہ یہ جلسہ احمدی احباب کی تعلیم و تربیت اور اخلاق روحانی تربیت کے لئے ہر سال ہوتا ہے تا کہ احمدیہ جماعت سے وابستہ افراد اپنے معاشرہ اور ملک و قوم کے مفید شہری بن سکیں۔ ریڈیو نے کہا کہ جلسہ جماعتی روایات کا حصہ ہے جس کا آغاز بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے فرمایا تھا اور ہر جگہ جہاں جہاں جماعت موجود ہے اس نیک مقصد کے لئے ایسے جلسے کئے جاتے ہیں۔

TV (Channel 10): امیر صاحب کی تقریر کے کئی حصے نمایاں طور پر پیش کئے کہ دین کی تعلیم ہے کہ حب الوطن من الایمان۔ لہٰذا ہر احمدی جس کسی ملک میں بھی رہتا ہے وہ اس سے سچی محبت کرتا ہے۔ تنزانیہ کی آزادی کے 50 سال پورے ہونے پر احمدی اور دیگر احباب کے لئے یہی پیغام ہے کہ اپنے ملک کی تعمیر و ترقی میں بھرپور کردار ادا کریں۔ دین

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108781 میں بشریٰ نورین

بنت اصغر علی قوم جٹ پیشہ نرسنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 33 Dharo wali ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 50 گرام مالیت-/250,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/23,600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بشریٰ نورین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد خالد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 108782 میں عائشہ ناصر

زوجہ چوہدری ناصر الدین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 9 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین ولد چوہدری بدرالدین ثاقب گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 108783 میں فرخ ظہور

ولد ظہور الحق قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ ظہور گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد ظہور الحق میلو گواہ شد نمبر 2 ظہور الحق ولد غلام محمد

مسل نمبر 108784 میں ریاض بیگم

زوجہ ظہور الحق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مالیت-/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریاض بیگم گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد ظہور الحق میلو گواہ شد نمبر 2 ظہور الحق ولد غلام محمد

مسل نمبر 108785 میں فوزیہ ظہور

بنت ظہور الحق میلو قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کانٹے مالیت-/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ فوزیہ ظہور گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد ظہور الحق میلو گواہ شد نمبر 2 ظہور الحق ولد غلام محمد

مسل نمبر 108786 میں بشارت ادریس

بنت محمد ادریس جاوید قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ رادھا کشن ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بشارت ادریس گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس جاوید ولد میاں نواب دین گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد کھوکھر ولد محمد حنیف

مسل نمبر 108787 میں مبارکہ بیگم

زوجہ محمد شریف خاں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت-/53000 روپے (2) حق مہر مالیت-/1000 روپے (3) مکان مشترکہ 4 مرلہ مالیت-/400,000 روپے (4) دوکان مالیت-/18,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز ملہی گواہ شد نمبر 2 محمد محمود احمد ولد محمد شریف خاں

مسل نمبر 108788 میں ذوالفقار احمد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3.5 مرلہ واقع شادیوال مالیت اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد ولد محمد حفیظ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بٹ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 108789 میں رفعت ناہید

زوجہ نوید اختر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/25000 روپے (2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/108,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ رفعت ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد انور باجوہ ولد ارشاد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 نوید اختر ولد محمد صالح

مسل نمبر 108790 میں نصیر احمد وڑائچ

ولد متعلی خان قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 11 مرلہ مشترکہ حصہ 1/7 واقع مرالہ مالیت-/280,000 روپے (2) زرعی زمین 4 کنال واقع مرالہ مالیت-/400,000 روپے (3) کمپاؤنڈ مشترکہ حصہ 1/7 واقع مرالہ مالیت-/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نصیر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد نواب خان گواہ شد نمبر 2 ماسٹر رفیق احمد ولد شاہ محمد

مسل نمبر 108791 میں حافظ عماذ الرحمٰن

ولد رانا فضل الٰہی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ عماذ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 زاہد ظہور ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد اعوان ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 108792 میں محمد فہد

ولد محمد ظفر اللہ قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ہیبت ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فہد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد محمد بخش گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر زمان ولد محمد رمضان

مسل نمبر 108793 میں محمد عرفان

ولد محمد موسیٰ قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسمائیل والا ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عرفان گواہ شد نمبر1 عرفان احمد ولد بشیر احمد میاں گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 108794 میں آصف اختر

ولد محمد اقبال قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسمائیل والا ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف اختر گواہ شد نمبر1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 108795 میں حلیم احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حلیم احمد گواہ شد نمبر1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد طارق گواہ شد نمبر2 رفیع احمد بلال ولد محمود احمد

مسل نمبر 108796 میں چوہدری مظفر احمد

ولد چوہدری خیر دین قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39/DB ضلع خوشاب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی زمین 19 کنال 7 مرلہ مالیت-/400,000 روپے (2) پلاٹ 7 مرلہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔چوہدری مظفر احمد گواہ شد نمبر1 چوہدری جمال الدین مبارک ولد چوہدری خیر دین گواہ شد نمبر2 چوہدری داؤد احمد ولد چوہدری خیر دین

مسل نمبر 108797 میں محمود احمد

ولد محمد بخش خان قوم بلوچ پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chah Golay Wala ضلع مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 33 کنال واقع شہر سلطان مالیت-/36,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد گواہ شد نمبر1 محمد بخش ولد غوث بخش خان گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 108798 میں محمد بخش خان

ولد غوث بخش خان قوم بلوچ پیشہ زراعت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chah Golay Wala ضلع مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/120,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد بخش خان گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد محمد بخش خان گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 108799 میں عابدہ پروین

زوجہ مقصود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ ضلع پشاور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/25000 روپے (2) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت-/165,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عابدہ پروین گواہ شد نمبر1 رضوان احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر2 قاضی محمد علی ولد قاضی فاروق احمد

مسل نمبر 108800 میں مقصود احمد

ولد عبدالمجید قوم گجر پیشہ ملازمتیں عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ ضلع پشاور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مقصود احمد گواہ شد نمبر1 رضوان احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر2 قاضی محمد علی ولد قاضی فاروق احمد

مسل نمبر 108186 میں نازیہ عمران

زوجہ عمران احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نازیہ عمران گواہ شد نمبر1 محمد صدیق ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 طیب خلیل ولد خلیل احمد

مسل نمبر 108196 میں Rahmaniah

زوجہ Mln Mh Diantono قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/10,00,000 انڈونیشین روپیہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1540/-Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rahmaniah گواہ شد نمبر1 Mln Muhammad Diantono گواہ شد نمبر2 Syamsul

مسل نمبر 108898 میں Siti Afsah Syuryamar

زوجہ Syuryamar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Luberg Padang West Sumatera Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر رنگ 2.5 گرام مالیت Indonesian Rupiah 10,00,000/- (2)جیولری گولڈ 7.5 گرام مالیت Indonesian Rupiah 30,00,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ 50,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Siti Afsah Syuryamar گواہ شد نمبر1 Rahmad Aly گواہ شد نمبر2 Sani Mureenuddin

مسل نمبر 108801 میں عرفان احمد بٹ

ولد رشید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمتیں عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/24 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد بٹ گواہ شد نمبر1 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2 محمد آصف مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 108802 میں محمد رضوان جاوید بھٹی

ولد محمد سلام جاوید بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/6 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو

کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رضوان جاوید بھٹی گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 108803 میں صادق احمد ناصر

ولد مبارک احمد خالد قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/11A دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔صادق احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108804 میں ندیم احمد

ولد عبدالحمید قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3.75 مرلہ واقع دارالشکر جنوبی ربوہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/7566 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108805 میں محمد عمران

ولد منیر احمد قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمران گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد آصف مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 108806 میں محمد کاشف

ولد محمد اشرف قوم منہاس پیشہ ملازمتیں عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد کاشف گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108807 میں محمد صالح خالد

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/1 دارالفضل شرقی عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صالح خالد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 108808 میں طاہر مجید

ولد مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 22/4 طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر مجید گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108809 میں عبدالقادر

ولد اللہ دتہ مقبول قوم بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالقادر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد آصف مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 108810 میں تنویر احمد

ولد عبدالغفور بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمتیں عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف مجید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108811 میں منور احمد

ولد محمد طاہر خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 204C دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108812 میں خالدہ پروین

ولد حمید احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 114/C دارلفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Nose Pin مالیت-/700 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 رقیہ بیگم ولد ماسٹر نور محمد گواہ شد نمبر 2 رفعت رفیق چوہدری ولد محمد رفیق چوہدری

مسل نمبر 108813 میں علینہ نرگس

بنت رانا طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1.040 گرام مالیت-/4322 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔علینہ نرگس گواہ شد نمبر 1 محمد فاتح ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد حسین

مسل نمبر 108814 میں نیرہ نعیم

بنت مسرور احمد نعیم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/8 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نیرہ نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرؤف ولد میاں فیروز الدین گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد نعیم ولد مولوی محمد احمد نعیم

مسل نمبر 108815 میں نورین ناہید

بنت منظور احمد گل قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 31/A شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نورین ناہید گواہ شد نمبر 1 منظور احمد گل ولد عنایت علی گل گواہ شد نمبر 2 حافظ پرویز اقبال ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 108816 میں نجمہ ناہید

بنت منظور احمد گل قوم گل پیشہ ملازمتیں عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 31/A شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے

مبلغ-/2400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نجمہ ناہید گواہ شدنمبر1 منظور احمد گل ولد عنایت علی گل گواہ شدنمبر2 حافظ پرویز اقبال ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 108817 میں نوید سحر

بنت ناصر احمد ہاشمی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26/2 دارالصدر شمالی نمبر1 ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نوید سحر گواہ شدنمبر1 قیصر محمود قریشی ولد محمد اکمل قریشی گواہ شدنمبر2 ثناءاللہ

مسل نمبر 108818 میں ارم خالد

بنت خالد محمود قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارم خالد گواہ شدنمبر1 واصل محمود ولد خالد محمود گواہ شدنمبر2 خالد محمود ولد عطاء محمد

مسل نمبر 108819 میں غزالہ ناصر

بنت محمد نصر اللہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غزالہ ناصر گواہ شدنمبر1 ناصر احمد طاہر ولد مبارک احمد گواہ شدنمبر2 منور محمود کاہلوں ولد غلام رسول کاہلوں

مسل نمبر 108820 میں روبینہ ارشد

زوجہ محمد ارشد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/20,000 روپے (2) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ ارشد گواہ شدنمبر1 نوید احمد باجوہ ولد منور احمد گواہ شدنمبر2 مقصود احمد

مسل نمبر 108821 میں امتہ الحفیظ

زوجہ ایاز احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/10,000 روپے (2) جیولری گولڈ-/2,24,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ الحفیظ گواہ شدنمبر1 اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شدنمبر2 ایاز احمد ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 108822 میں مریم صدیقہ

بنت غلام مرتضی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ گواہ شدنمبر1 مبشر احمد ولد غلام مرتضی گواہ شدنمبر2 احمد فاروق منگلا ولد اللہ بخش منگلا

مسل نمبر 108823 میں عالیہ ہمایوں

بنت طارق ہمایوں قوم مانگٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عالیہ ہمایوں گواہ شدنمبر1 طارق ہمایوں ولد ہدایت اللہ اختر گواہ شدنمبر2 ہارون ہمایوں ولد طارق ہمایوں

مسل نمبر 108824 میں حافظ ولید احمد نعیم

ولد محمد اعظم قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ ولید احمد نعیم گواہ شدنمبر1 عقیل احمد ولد مقصود احمد گواہ شدنمبر2 محمد اعظم ولد محمد صدیق

مسل نمبر 108825 میں محمد شرجیل جمال

ولد محمد برہان شاہد قوم ...... پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30,000 روپے ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شرجیل جمال گواہ شدنمبر1 عدنان نصیر ولد ملک نصیر احمد گواہ شدنمبر2 عثمان سخی ولد سخی احمد

مسل نمبر 108826 میں قاضی قاسم محمود

ولد قاضی عبدالرحمان قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قاضی قاسم محمود گواہ شدنمبر1 قاضی عبدالرحمان ولد قاضی عبدالحمید گواہ شدنمبر2 طاہر احمد کاشف ولد بشارت احمد درویش

مسل نمبر 108827 میں نورین نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت-/500,000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع بحریہ ٹاؤن کراچی مالیت-/500,000 روپے (3) کار مہران مالیت-/200,000 روپے (4) حق مہر مالیت-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نورین نصیر گواہ شدنمبر1 محمد ظفر اقبال ہاشمی ولد سید علی ہاشمی گواہ شدنمبر2 عبدالقادر باجوہ ولد چوہدری غلام باری باجوہ

مسل نمبر 108828 میں حزقیل احمد سمیع

ولد ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حزقیل احمد سمیع گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع ولد ڈاکٹر عبدالسمیع گواہ شدنمبر2 سید منور احمد شاہ ولد سید مختار احمد شاہ

مسل نمبر 108829 میں دانیال احمد سمیع

ولد ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانیال احمد سمیع گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع ولد ڈاکٹر عبدالسمیع گواہ شدنمبر2 عبدالحفیظ ولد میاں عبدالرشید

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعزاز

(فضل عمر ہاکی کلب ربوہ)

مکرم سید فرخ احمد شاہ صاحب صدر فضل عمر ہاکی کلب ربوہ لکھتے ہیں:۔

پنجاب سپورٹس فیسٹیول 2012ء میں فضل عمر ہاکی کلب ربوہ کی ٹیم نے ربوہ کی نمائندگی میں یونین کونسل میں اول، تحصیل میں اول اور ضلع کی سطح پر دوسری پوزیشن حاصل کی اور -/5000 روپے نقد انعام حاصل کیا۔ انٹرڈسٹرکٹ مقابلہ جات میں ضلع چنیوٹ کی ہاکی ٹیم میں فضل عمر ہاکی کلب ربوہ کے تین کھلاڑی شکیل احمد، یاسر احمد اور ریحان احمد سلیکٹ ہوئے۔ جبکہ انٹرڈویژن ہاکی مقابلہ جات میں فیصل آباد ڈویژن کی طرف سے فضل عمر ہاکی کلب ربوہ کے کھلاڑی شکیل احمد سلیکٹ ہوئے لاہور میں ہونے والے ان مقابلہ جات میں فیصل آباد ڈویژن نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

درخواست دعا

مکرم عبدالمالک صاحب دارالنصر شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ناصر احمد صاحب ولد مکرم بدر دین صاحب مرحوم پچھلے کئی ماہ سے بیمار ہیں۔ چلنے پھرنے سے بھی معذور ہوگئے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔

اسی طرح مکرم رانا عبدالسلام صاحب ولد مکرم محمد سرور خان صاحب مرحوم تقریباً تین ماہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے ان دونوں احباب کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں معجزانہ شفا بخشے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر شعیب ملک صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے سسر مکرم کرنل (ر) انتظار احمد صاحب مہار حلقہ نشاط کالونی لاہور کینسر میں مبتلا ہیں۔ جس کا علاج شعاعوں کے ذریعہ ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں ظفر اللہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر میں شدید درد رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرمہ آمنہ ظفر ملک صاحبہ بنت مکرم الحاج کریم ظفر ملک صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم ڈاکٹر منیب انور ورک صاحب ابن مکرم محمد انور ورک صاحب بعوض مبلغ 25 ہزار یو ایس ڈالر پر مورخہ 18 مارچ 2012ء کو مکرم حسین احمد صاحب مربی سلسلہ لاہور کینٹ نے بعد نماز نماز عصر ڈیفنس میں کیا۔ مکرمہ آمنہ صاحبہ حضرت مولوی ظہور حسین صاحب مربی روس و بخارا کی پوتی اور اپنی والدہ صاحبہ کی طرف سے حضرت چوہدری شاہ محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر منیب انور ورک صاحب کے دادا مکرم چوہدری سلطان علی صاحب ورک لمبا عرصہ سیالکوٹ میں سیکرٹری مال کے فرائض انجام دیتے رہے ہیں اور اسی طرح ان کے نانا مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب گھمن بھی سیالکوٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت اور جماعت کیلئے نافع بنائے۔ آمین

دردناک حادثہ

محترمہ امینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالغفور بلوچ صاحب رحمٰن کالونی ربوہ اطلاع دیتی ہیں۔

میرا جواں سال بیٹا عزیزم کلیم اللہ بعمر 21 سال اپنے دوستوں کے ساتھ 9 مارچ 2012ء کو موٹر سائیکل پر دریائے چناب کی طرف جا رہا تھا کہ رکشہ کراس کرتے ہوئے ایک بڑے ٹرالر کی زد میں آ گیا اس کا ایک دوست سیف اللہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا اور دوسرا اشفاق احمد شدید زخمی ہوا ہے۔ مگر کلیم اللہ کے زخم اتنے گہرے تھے کہ تین چار گھنٹوں کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اس جہان فانی سے رخصت ہوگیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ اگلے روز بیت احد رحمٰن کالونی ربوہ میں مکرم شمشاد علی باجوہ صاحب نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالباسط صاحب صدر رحمٰن کالونی نے دعا کروائی۔ مرحوم خود ایک ماہر ڈرائیور تھا 12-13 سال کی عمر سے محنت میں جت گیا تھا اب تو بڑا ٹرالر چلاتا تھا اس کی چند دن قبل منگنی ہوئی تھی۔ مرحوم نے سوگواران میں والدین کے علاوہ تین بھائی، سلیم احمد صاحب، نعیم احمد صاحب، سمیع اللہ صاحب، تین بہنیں مکرمہ کلثوم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم سجاد احمد صاحب بلوچ، مکرمہ شمیم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم فدا حسین صاحب بلوچ اور عزیزہ آسیہ بعمر 19 سال چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب سوگواران خصوصاً اس کے بہن بھائی اور غمزدہ ماں باپ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بازیافتہ شاپنگ بیگ

گھوڑ دوڑ گراؤنڈ دارالعلوم سے ایک شاپنگ بیگ میں قمیص کالرز کا سیٹ ملا ہے۔ جس کے ہوں نشانی بتا کر حاصل کرلیں۔

برائے رابطہ: محمد زاہد عمر دفتر روزنامہ الفضل

فون نمبر: 0332-7056628

دسویں سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی میموریل تعلیمی ایوارڈ برائے سال 2011ء)

مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع میر پور خاص و تھر تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 8 مارچ 2012ء کو بعد نماز ظہر اللہ تعالیٰ کے فضل سے امارت ضلع میر پور خاص کو دسویں سالانہ تقسیم انعامات ''ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی میموریل تعلیمی ایوارڈ'' زیر صدارت مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کریم سے ہوا۔ ازاں بعد مکرم عبدالمجید زاہد صاحب صدر تعلیمی کمیٹی ضلع میر پور خاص نے رپورٹ پیش کی تعلیمی ایوارڈ دینے کا آغاز 2001ء سے ہوا مکرم شہید ڈاکٹر عبدالمنان صاحب صدیقی سابق امیر ضلع میر پور خاص اپنے ضلع کے نوجوانوں کو تعلیمی میدان میں نمایاں دیکھنا چاہتے تھے اس لئے آپ نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو نقد انعامات، تعریفی سندات اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی میموریل تعلیمی ایوارڈ دینے کا اعلان فرمایا جس سے ضلع کے سٹوڈنٹس کا تعلیمی معیار پہلے سے بہتر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع میر پور خاص، عمر کوٹ اور تھر پارکر کے سٹوڈنٹس نمایاں کامیابیاں حاصل کر کے اپنی زندگیاں وقف کر کے جامعہ احمدیہ ربوہ اور مدرسۃ الظفر (وقف جدید) میں تعلیم حاصل کر کے سلسلہ کی خدمت کر رہے ہیں اس طرح پروفیشنل ایجوکیشن کیلئے بھی سلیکٹ ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو علم و معرفت میں ترقی دے اور سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

سال 2011ء میں میٹرک میں 15 طلباء و طالبات اے ون گریڈ حاصل کر کے مقابلے میں شامل ہوئے۔ عزیزہ اذکیٰ رحمٰن نے 757/850 نمبر حاصل کر کے ضلع میر پور خاص سے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ انٹر کے امتحان میں 5 طلباء و طالبات نے اے ون گریڈ حاصل کیا اور 5 نے اے گریڈ حاصل کر کے مقابلے میں شامل ہوئے۔ عزیزم فضیل ایاز واقف نو نے ایف ایس سی پری انجینئرنگ گروپ میں 930/1100 نمبر حاصل کر کے اے ون گریڈ حاصل کیا اور میر پور خاص بورڈ (جس میں ضلع سانگھڑ، میر پور خاص، عمر کوٹ اور تھر پارکر کے اضلاع شامل ہیں) میں احمدی سٹوڈنٹس میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی میموریل تعلیمی ایوارڈ اور سکالر شپ حاصل کیا۔ عزیزم کو میرٹ کی بنیاد پر نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں ایڈمیشن ملا ہے۔ اس طرح پوسٹ گریجوایشن میں ایک طالبہ مقابلے کے معیار پر پوری اتری۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو مہمان خصوصی مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نقد انعامات، تعریفی سندات اور ایوارڈز تقسیم کئے۔ اور طالبات میں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ضلع میر پور خاص نے انعامات تقسیم کئے۔ پھر مہمان خصوصی مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔ آخر میں خاکسار نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور انعامات حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کو مبارکباد پیش کی اس تقریب میں 150 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی نے دعا کرائی اور تقریب کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدی طلباء وطالبات کو علم و معرفت میں ترقی دے اور ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی کے درجات بلند سے بلند کرتا چلا جائے۔ آمین

DIARRHOEA POWDER
بچوں میں خصوصاً اور بڑوں میں عموماً اسہال، الٹی، پانی کی کمی وغیرہ کے لئے بفضل خدا مفید دوا۔ قیمت 30 روپے
طبیبوں کو رعایت اب ربوہ کے سٹورز پر بھی دستیاب ہے۔
تیار کردہ بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
رابطہ: 0333-6568240

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

داخلہ کلاس ششم اور ہفتم 2012ء

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

۞ مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ میں امسال جماعت ششم اور ہفتم میں داخلہ لینے والی طالبات اور ان کے والدین سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل شیڈیول کے مطابق سکول سے رابطہ کریں۔

پراسپکٹس/ فارم مورخہ **29 مارچ تک بوقت صبح 9 تا 11 بجے** دستیاب ہوں گے۔ داخلہ ٹیسٹ مورخہ **7 اپریل کو صبح 9 بجے** ہوگا۔ میرٹ لسٹ مورخہ **9 اپریل بوقت 11 بجے صبح** سکول نوٹس بورڈ پر آویزاں کی جائے گی۔ واجبات **10 تا 14 اپریل بوقت صبح 8 تا 10 بجے** ادا کئے جاسکتے ہیں۔ نئی کلاسز کا آغاز مورخہ **15 اپریل 2012ء** سے ہوگا۔

نوٹ: داخلہ ٹیسٹ کیلئے انگریزی، ریاضی، اردو اور سائنس کے مضامین میں سے تحریری امتحان ہوگا۔ جس میں جماعت پنجم اور جماعت ششم کی سطح کے جنرل سوالات شامل ہوں گے۔

(پرنسپل مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

داخلہ کلاس ششم

(نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک)

نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک دارالنصر غربی ربوہ میں جماعت ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ **05 اپریل 2012ء** ہے۔ داخلہ ٹیسٹ **11 اپریل** کو ہوگا۔ انٹرویو **12 اپریل** کو ہوگا۔ کامیاب طلباء کی فہرست مورخہ **14 اپریل کو صبح 9:00 بجے** سکول کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ فہرست آویزاں ہونے کے بعد کامیاب امیدواران سے واجبات مورخہ **15 اپریل کو شام 4:00 بجے** تک وصول کئے جائیں گے۔ اور مورخہ **16 اپریل** سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہوجائے گا۔

نوٹ 1: ۔ نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک میں تدریس کا میڈیم انگلش ہوگا۔ تاہم اردو میڈیم میں جماعت پنجم کا امتحان پاس کرنے والے بھی داخلہ ٹیسٹ دینے کے اہل ہوں گے۔

2۔ داخلہ ٹیسٹ جماعت پنجم کے سلیبس میں سے اردو، انگلش، ریاضی اور دینیات کے مضامین میں سے ہوگا۔ داخلہ فارم دفتری اوقات میں ادارہ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں داخلہ فارم کے ساتھ 2 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر اور School Leaving Certificate لف کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک ربوہ)

داخلہ کلاس ششم

(بیوت الحمد گرلز ہائی سکول ربوہ)

بیوت الحمد گرلز ہائی سکول میں کلاس ششم میں داخلہ جات کیلئے داخلہ فارم **29 مارچ 2012ء تک** سکول ہذا سے **صبح 09 سے 12 بجے** کے دوران دیئے اور وصول کئے جائیں گے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ **29 مارچ** ہی ہوگی۔ داخلہ فارم کے ساتھ طالبہ کا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ / ب فارم کی کاپی اور پاسپورٹ سائز دو عدد تصاویر ضرور منسلک کریں۔ داخلہ فارم میں تمام کوائف مکمل ہونے چاہئیں۔ کلاس ششم میں داخلہ کے لئے کلاس پنجم کے سلیبس سے انگلش، ریاضی، سوشل سٹڈیز، سائنس، جنرل نالج کا ٹیسٹ لیا جائے گا۔ ٹیسٹ **صبح 08 بجے مورخہ 07 اپریل** کو ہوگا۔ ٹیسٹ کے نتائج کی لسٹ مورخہ **09 اپریل** کو دوپہر **12 بجے** نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ نئی کلاسز کا آغاز مورخہ **12 اپریل 2012ء** سے کیا جائے گا۔

(پرنسپل بیوت الحمد گرلز ہائی سکول ربوہ)

داخلہ کلاس ششم

(نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز اقصیٰ چوک ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز اقصیٰ چوک، دارالرحمت ربوہ میں کلاس ششم کی چند سیٹوں پر داخلہ کا شیڈیول حسب ذیل ہے۔

نام لکھوانے کی آخری تاریخ مورخہ **5 اپریل 2012ء** (دفتری اوقات میں) ہے۔ انگریزی اور ریاضی کا ٹیسٹ مورخہ **7 اپریل کو 08:00 بجے صبح تا 12:30 بجے دوپہر** ہوگا۔ داخل ہونے والے طلباء کی فہرست مورخہ **9 اپریل** کو 09:00 بجے صبح آویزاں ہوگی۔ فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ **14 اپریل** 01:30 بجے دوپہر تک ہے۔ تدریس کا آغاز **15 اپریل** سے 07:00 بجے صبح ہوگا۔

نوٹ: ٹیسٹ کا معیار کلاس پنجم انگلش میڈیم نصاب سے ہوگا۔

جن طلباء کا نام داخل ہونے والوں کی فہرست میں ہوگا وہی طلباء داخلہ فارم پر کریں گے۔ فارم ادارہ سے حاصل کیا جائے گا۔ داخلہ فارم کے ساتھ 2 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر سفید کالر والی قمیص میں ٹوپی کے بغیر ہو۔ School Leaving Certificate اور پیدائش کا سرٹیفکیٹ یا ب فارم لف کرنا ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز اقصیٰ چوک ربوہ)

عجائبات عالم

مسولیس کا مقبرہ

ایشیائے کوچک (ترکی) کا شہر ہیلی کارنیسس جو اب بوڈرم (Bodrum) کہلاتا ہے میں شاہ مسولیس کا مقبرہ دنیا کے سات عجائبات میں شمار ہوتا ہے۔ یہ مقبرہ ایشیائے کوچک کے علاقے کیریا کے حکمران شاہ مسولیس کی رفیقہ حیات ملکہ آرٹی میسیا نے اپنے شوہر کا نام باقی رکھنے کیلئے بنوایا۔ اس کی تعمیر تقریباً 350 قبل مسیح میں ہوئی۔

ملکہ نے اس کے لئے یونانی عمارت سازوں اور معماروں کی خدمات حاصل کیں۔ یہ عمارت مستطیل یا قائمۃ الزاویہ تھی۔ اس کے بعد درجہ بدرجہ سیڑھیاں تعمیر کر کے اس پر ایک ہرم بنایا گیا تھا جس پر ایک چار گھوڑوں والی رتھ پر بادشاہ اور ملکہ کے مجسمے دکھائے گئے تھے۔ بادشاہ کے مجسمے کی اونچائی 10 فٹ تھی۔

جب یہ مقبرہ شروع ہوا تو اس کے تین سال بعد ہی 350 ق م میں ملکہ آرٹی میسیا کا انتقال ہو گیا۔ مگر ابھی مقبرہ مکمل نہیں ہوا تھا۔ یونانی کاریگروں نے مقبرے کو جلد از جلد مکمل کیا۔ مسولیس کی اس یادگار نے اتنی شہرت حاصل کر لی کہ جو بھی یادگاری مقبرہ تعمیر کیا جاتا تو اسے "میسولیم" ہی کہا جاتا۔

یہ مقبرہ زمین کے مربع قطعہ پر بنایا گیا اور اس کے چاروں طرف ستونوں کو مہارت سے تراش کر لگایا گیا تھا۔ بنیاد سے اوپر سنگ مرمر کے 36 ستونوں کی قطار تھی اور ان ستونوں نے اپنے اوپر ایک مخروطی مینار اٹھا رکھا تھا یوں لگتا تھا جیسے یہ ہوا میں تیر رہا ہو۔ اس مخروطی مینار کی چوٹی پر سنگ تراشی کر کے ایسی رتھ بنائی گئی تھی جسے چار گھوڑے کھینچ رہے تھے۔ اس رتھ میں مسولیس اور آرٹی میسیا کے مجسمے کھڑے تھے۔

مقبرہ کی پوری عمارت 43 میٹر بلند تھی۔ یہ مقبرہ 14ویں صدی عیسوی تک قائم رہ سکا اور پھر یہ زلزلے کی وجہ سے تباہ ہوگیا۔ اس مقبرے کے کچھ آثار برطانوی میوزیم میں محفوظ کئے گئے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔مارچ

طلوع فجر	4:41
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:24

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

گرلز سوٹ ایک سال تا 18 سال گرلز سوٹ پٹھانی، بلوچی ایک سال تا 10 سال
لیڈیز بوتیک سوٹ اعلیٰ کوالٹی
رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ
047-6214377

پلاٹس برائے فروخت
5,5 اور 10 مرلہ کے پلاٹس برائے فروخت ہیں۔
دارالعلوم شرقی بالمقابل بیت الاحد ربوہ
رابطہ: 0333-7212717,0333-7128722

گل احمد 2012ء اور کاٹن ولان کی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 0092-47-6212310

خواتین کے پیچیدہ، مردوں کے پوشیدہ نفسیاتی، جسمانی ذہنی امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0334-7801578

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883,0321-7709883

FR-10

لان ہی لان
لان 2012ء کے نئے پرنٹ آگئے ہیں
0333-6550796
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

مغل بینکوئٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317